بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۵

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۰ | ۲۴ ماہ امان ۱۳۲۱ ھش | ۶ ماہ ربیع الاول ۱۳۶۱ ھ | ۲۴ ماہ مارچ ۱۹۴۲ء | نمبر ۶۹

قادیان ۲۲ ماہ امان ۱۳۲۱ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو کھانسی کی تکلیف ابھی تک رفع نہیں ہوئی۔ احباب دعائے صحت کریں۔

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ کے متعلق اطلاع ہے کہ آج بخار ۹۹ سے کچھ اوپر تھا۔ یوں صحت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احباب دعائے صحت کرتے رہیں۔

آج بعد نماز عصر مسجد مبارک میں حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب نے مولوی محمد دین صاحب سابق مبلغ ریاست ہائے بلقان کا نکاح امۃ الغنی صاحبہ بنت بابو عبد الغنی صاحب انبالہ شہر سے بعوض تین سو روپیہ مہر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۶ ماہ ربیع الاول ۱۳۶۱ھ

کیا مسلمانوں کے "اتحاد عمل اور باہمی احترام" کی بنیاد نوجوانوں کا خون بہا کر رکھی گئی ہے

ہندوستان کے علماء کی "جمعیۃ" کا وہ خاص جلسہ جس کا پروگرام تو اتنا شاندار تھا۔ کہ گویا اس میں علماء "تمام دنیا کے اہم مسائل حل کر کے رکھدیں گے۔ لیکن جو گذشتہ دسمبر کے آخری ایام میں صرف اس لئے منعقد نہ ہو سکا تھا کہ "بارش ہو جانے کی وجہ سے موسم سرما میں شدت" پیدا ہو گئی تھی۔ اور "پنڈال بنانے کی دشواریاں" پیش آگئی تھیں وہ ۲۰ مارچ کو لاہور میں شروع ہوا۔ چونکہ ابھی تک اس کی مفصل روئداد اخبارات میں شائع نہیں ہوئی۔ اس لئے نہیں کہا جا سکتا۔ کہ مجوزہ پروگرام کے متعلق کیا کارروائی کی گئی ہے۔ اور وہ کہاں تک قابل عمل اور نتیجہ خیز ہو سکتی ہے۔ البتہ پہلے ہی اجلاس میں اور خطبہ صدارت کے دوران میں جو افسوسناک طریق عمل اختیار کیا گیا۔ اس نے ان لوگوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا ہے جنہوں نے اس جلسہ کے پروگرام کو پڑھ کر خیال کیا تھا۔ کہ علماء کو مسلمانوں کے باہمی جنگ و جدال اور لڑائی جھگڑوں کے مضرات کا احساس ہو گیا ہے۔ اور وہ ان کو ختم کرنے کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔

اگرچہ "علماء" سے اس قسم کی توقع امر محال کے حصول کی خواہش کے مترادف تھی کیونکہ یہی وہ لوگ ہیں۔ جو مسلمانوں کو مشترک مسائل اور مشترک مقاصد میں بھی متحد نہیں ہونے دیتے۔ اور مسلمانوں کی باہمی سر پھٹول میں ہی اپنی اغراض کی تکمیل پاتے ہیں۔ لیکن جب وہ اپنے پروگرام میں اپنے جلسہ کا بہت بڑا مقصد یہ قرار دیں۔ کہ:-

"مسلمانوں کے فروعی مذہبی اختلافات کو دور کر کے اخوت اسلامی کے رشتے کو مضبوط کرنا۔ متفق علیہ یا مشترک مذہبی و سیاسی مقاصد میں مسلمانوں کی تمام جماعتوں کو اتحاد عمل اور باہمی احترام کی دعوت دینا۔"

تو مسلمانوں کے اتحاد اور یگانگت کی خواہش رکھنے والوں کا خوش ہونا۔ اور اظہار مسرت کرنا قدرتی امر ہے۔ لیکن افسوس کہ یہ خوشی دیرپا ثابت نہ ہوئی۔ اور جمعیۃ العلماء نے جلسہ شروع کرتے ہی اسے ملیامیٹ کر دیا۔

علماء کی جمعیۃ کے اس جلسہ کا خطبہ صدارت مولوی حسین احمد صاحب مدنی نے پڑھا جس میں اور امور کے علاوہ مسلمانوں کے باہمی اتحاد و اتفاق پر بھی بہت زور دیا۔ چنانچہ فرمایا "حضرات! مسلمانوں کے اندرونی اختلافات اس وقت جو نوعیت اختیار کر چکے ہیں۔ وہ ہر ایسے شخص کے لئے انتہائی رنجیدہ اور افسوسناک ہیں۔ جو مسلمانوں کے ملی مقاصد سے محبت اور ہمدردی رکھتا ہے

ان اختلافات نے نہ صرف مسلمانوں کی ملی وحدت کو پارہ پارہ کر کے رکھ دیا ہے۔ بلکہ ان کی قومی اور مجلسی زندگی میں ایک غیر معمولی مشکلات کا دروازہ کھول دیا ہے مسلمانوں کے درمیان عقیدہ اور مذہبی خیالات کے جو اختلافات تھے۔ وہ بجائے خود افسوسناک تھے۔ لیکن سیاسی اختلافات کو اس وقت جو حیثیت حاصل ہو چکی ہے وہ نہ صرف مسلمانوں کے موجودہ قومی اور ملی مقاصد کے لئے خطرناک ہے بلکہ ان کے مستقبل کے لئے براہ راست ایک تہدید ہے۔ مسلمانوں کی تمام سیاسی جماعتوں کا یہ دعوٰے ہے۔ کہ مسلمانوں کی ترقی اور ان کے مفاد کی حفاظت ان کا اولین نصب العین ہے۔ یہ ہو سکتا ہے۔ کہ مسلمانوں کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے کسی مسئلہ کے متعلق رائیں مختلف ہوں۔ مختلف خیالات پر اصولی تنقید اور نکتہ چینی بھی ناقابل برداشت نہیں ہے لیکن اس قسم کے اختلاف رائے کو ایسی منزلوں تک پہنچا دینا کہ اتحاد اور اشتراک عمل کی تمام بنیادیں منہدم ہو جائیں کسی طرح پسندیدہ طرز عمل نہیں ہے۔ کم از کم جمعیۃ علماء ہند نے اس قسم کے اختلاف کو کبھی اچھی نظر سے نہیں دیکھا۔ نقطۂ نگاہ کے اختلاف کے باوجود مسلمانوں کے ایسے اجتماعی مسائل ہیں جن کے اندر اتحاد عمل ہو سکتا ہے۔ نہ صرف مسلم جماعتوں کے اتحاد عمل اور اشتراک جدوجہد کو جمعیۃ علماء نے پسندیدہ نظر سے دیکھا ہے۔ اور اس کے لئے دوسری جماعتوں کو دعوت دی ہے۔ بلکہ وہ خود بھی اس قسم کے مسائل میں اتحاد عمل کے لئے تیار رہتی ہے۔ اور آج بھی آمادہ ہے کہ متفقہ مفاد کے لئے دوسری جماعتوں کے ساتھ اتحاد عمل کرے۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ مسلمانوں کے لئے صحیح اسلامی راہ یہی ہے اور انہیں اسی راہ کو اختیار کرنا چاہیئے۔ اختلاف رائے کے اظہار کے لئے ذاتی توہین کو کبھی بھی درمیان میں نہ لانا چاہیئے۔ اور نہ ایسی خفیف حرکات کرنی چاہئیں۔ جس پر خود ہمارا ضمیر بھی ملامت کرے اور دوسروں کی نظر میں بھی ہم حقیر و ذلیل ہو جائیں"۔

اتحاد و اتفاق پر کیسا شاندار وعظ ہے مسلمانوں کے لڑائی جھگڑوں کو کس قدر نقصان رساں بتایا گیا ہے۔ اصولی تنقید اور نکتہ چینی کو ٹھنڈے دل سے برداشت کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ اجتماعی مسائل پر اتحاد کی ضرورت ظاہر کی گئی ہے۔ جمعیۃ علماء کو اس قسم کے اتحاد کی سب سے بڑھ کر خواہش مند بلکہ اس کی داعی بتایا گیا ہے۔ اختلاف رائے کے اظہار کو ذاتی توہین اور خفیف حرکات تک لے جانے سے منع کیا گیا ہے۔ لیکن ناظرین یہ سنکر حیران ہوں گے۔ کہ اسی خطبہ۔ اسی وعظ اور اسی تلقین کے دوران میں جب چند نوجوانوں نے طول طویل خطبہ صدارت نہایت اطمینان اور سکون کے ساتھ سنتے ہوئے پاکستان کے خلاف صدر کی رائے زنی پر پاکستان زندہ باد کا نعرہ لگایا۔ تو بغیر کسی وجہ اشتعال کے جمعیۃ کے رضاکاروں اور لٹھ بند مولویوں نے ان طلبہ اور نوجوانوں پر حملہ کر دیا اور کلہاڑیوں، ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے نہتے طلباء پر پل پڑے۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان طلبا کے پاس چھڑی تک نہ تھی۔ بہت سے طلبا کو شدید زخم آئے۔ اور لاٹھیوں کی ضربات سے تو شاذ ہی کوئی بچا ہو۔ علماء کی تنگ دلی کا یہ عالم تھا۔ کہ جب ایک شخص نے جس کے سر سے خون بہہ رہا تھا۔ سٹیج کے قریب پہنچ کر ایک "عالم" سے اس "ظلم" کی شکائت کی۔ تو انہوں نے کہا۔ جاؤ جناح اور سکندر کے پاس وہ تمہاری مرہم پٹی کریں گے۔ بیان کیا گیا ہے۔ کہ حملہ آور والنٹیروں نے نہ صرف پنڈال کے اندر نوجوانوں کو پیٹا اور زخمی کیا۔ بلکہ جب وحشیانہ حملہ سے بچنے کے لئے نوجوان باہر کی طرف بھاگے۔ تو حملہ آوروں نے ان کا تعاقب کیا۔ اور ایک پولیس افسر نے ان کو روکا۔ ایک مولوی صاحب سے جب ایک دردمند مسلمان نے کہا حملہ کرنے والوں کو منع کیجئے۔ اور طالب علموں کو بچایئے تو مولوی صاحب نے کہا۔ ان کو بچانے کے لئے سکندر سے کہو جناح سے کہو۔ ایک لڑکا جو چوٹ لگنے سے بے ہوش ہو گیا تھا۔ اس کے متعلق کہا گیا۔ کہ اس کے موُنہ میں ڈالنے کے لئے پانی تو منگا دیجئے۔ مولوی صاحب نے کہا۔ کہ ان کتوں کو مرنے دو۔

یہ ہے مسلمانوں کے باہمی اتحاد و اتفاق کی وہ بنیاد جو جمعیۃ علماء ہند نے لاہور میں رکھی ہے۔ اور جس پر وہ ایسا قصر تعمیر کرنے کے دعویدار ہیں۔ جس میں متحد اور مشترک مقاصد کے لئے مسلمان اکٹھے ہو سکیں گے۔

دراصل سب سے بڑی مصیبت یہ ہے۔ کہ علماء کہلانے والے نہائت تنگ دل، کم حوصلہ، خود غرض اور اسلامی روح سے بے بہرہ ہو چکے ہیں۔ ان کی زبانوں پر کچھ ہوتا ہے۔ اور دل میں کچھ اور۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں۔ عمل اس کے بالکل خلاف کرتے ہیں۔ لاہور کا افسوسناک ہنگامہ اس کی تازہ مثال ہے۔ کس قدر شرم کا مقام ہے۔ کہ تلقین تو یہ کی جا رہی ہے کہ اختلافی مسائل میں نکتہ چینی اور تنقید فراخ دلی سے برداشت کرنی چاہیئے۔ اور اس وجہ سے ایک دوسرے کی توہین کو درمیان میں نہیں لانا چاہیئے۔ اور نہ ایسی حرکات کرنی چاہئیں۔ جن کی وجہ سے دوسروں کی نظر میں حقیر و ذلیل ہو جائیں۔ لیکن حالت یہ ہے کہ صرف "پاکستان زندہ باد" کے الفاظ سن کر ہوش و حواس کھو بیٹھتے ہیں۔ اور پہلے سے تیار کردہ جتھے سے نہتے طلبا پر حملہ کرا دیتے ہیں اس موقعہ پر اول تو حوصلہ سے کام لے کر یہ الفاظ کہنے والوں کو خاموش رہنے کے لئے کہنا چاہیئے تھا۔ اور اگر وہ باز نہ آتے۔ تو انہیں جلسہ گاہ سے چلے جانے کیلئے کہہ دیا جاتا۔ اس پر بھی نہ مانتے۔ تو والنٹیرز انہیں باہر نکال سکتے تھے۔ لیکن ان پر حملہ کرنا۔ اور پھر زخمیوں کے متعلق سنگ دلی کا اظہار کرنا اس زمانہ کے علماء کا ہی کام ہو سکتا ہے۔ جو گھر سے تو مسلمانوں کو متحد کرنے کے ادعا سے چلے تھے۔ مگر منزل مقصود پر پہونچ کر مسلمانوں کا خون گرانے سے دریغ نہ کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کی دعوت

قادیان ۲۲ مارچ۔ آج بعد نماز عصر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں نویں جماعت کے طلباء نے جماعت دہم کے طلباء کو جو آخری امتحان دے کر سکول سے فارغ ہونے والے ہیں ٹی پارٹی دی جس میں بہت سے اور اصحاب کو بھی مدعو کیا۔ ناشتہ کے بعد زیر صدارت خانصاحب منشی برکت علی صاحب جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت اور نظم کے بعد طلبا جماعت نہم کیطرف سے ایڈریس پڑھا گیا۔ جس کا جواب جماعت دہم کی طرف سے دیا گیا۔ آخر میں خانصاحب موصوف نے طلبا کو نہائت موثر انداز میں نصائح کیں۔ اور بتایا کہ قادیان میں رہ کر انہوں نے جو کچھ سیکھا ہے۔ باہر جا کر اس کو ایک طرف تو اپنے عمل سے درست ثابت کریں۔ اور دوسری طرف اوروں کو بتائیں کہ احمدیت کیا ہے۔ خانصاحب کے بعد جناب پروفیسر عبدالقادر صاحب ایم۔ اے ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے طلبا کو نصیحت کی۔ کہ سکول کی تعلیم ختم ہونے کے بعد بھی انہیں اس ادارہ سے اپنے تعلقات قائم رکھنے چاہئیں۔ جس میں انہوں نے دس سال یا کم عرصہ تعلیم پائی۔ اور فائدہ اٹھایا ہے

صـ۲۴ آخر میں آپ نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی۔

آپ کا حق ہے

"آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں السابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش آپ کا حق ہے جسے لینے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے"

کیا آپ نے ۳۱ مارچ تک اپنی رقم داخل کر کے اس حق کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اگر نہیں تو اس ہفتہ میں کوشش کر کے اس حق کو حاصل کریں۔

—— فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

احباب ۲۷ مارچ کو یاد رکھیں

جیسا کہ اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۲۷ مارچ بروز جمعہ صبح دس بجے بڑے بڑے فوجی افسر قادیان آ رہے ہیں۔ اس موقعہ پر ضلع کے ڈپٹی کمشنر صاحب بھی بھرتی دیکھنے آ رہے ہیں۔ میں ہر جماعت کے احمدی احباب کو پھر توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس دن زیادہ سے زیادہ امیدوار قادیان بھجوانے کا انتظام کریں۔ اس دن نیوی۔ ایر فورس۔ ہر قسم کے کاریگروں اور مختلف گریڈ کے کلرکوں۔ ٹیکنیکل سکول کے امیدواروں اور عام فوج کی بھرتی ہو گی۔ انشاء اللہ ہر امیدوار کو موزوں ملازمت دلانے کا انتظام کیا جائے گا۔ اس دن ہر قوم و ملت کے افراد پیش ہو سکتے ہیں۔

(ناظر امور عامہ)

کاہنووان میں تبلیغی جلسہ

موضع کاہنووان ضلع گورداسپور میں کئی سال سے متواتر احمدیہ جماعت کا جلسہ ہو رہا ہے۔ ابتدا میں جب احمدیوں نے جلسہ کرانا شروع کیا۔ تو غیر احمدیوں نے بھی مقابل پر جلسے کروا کر گند اچھالنا شروع کیا۔ اور متواتر کئی سال تک مناظرے بھی ہوئے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے حق کا بول بالا ہوا۔ اور یہاں کے اشد ترین مخالف امام کی ساری نرینہ اولاد اور اس کے کنبے کے بعض افراد احمدی ہو گئے۔ ہمارا جلسہ ہر سال ہوتا رہا۔ اور خدا کے فضل سے اور بھی بعض احمدی ہوئے۔ اور غیر احمدی احمدیت کا مقابلہ نہ کر سکے حالانکہ احمدی اس قصبہ میں دو یا تین فیصدی بھی نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جماعت احمدیہ نے دو جلسے کروائے دوسرا جلسہ ۱۹ مارچ بروز جمعرات منعقد ہوا۔ جس میں مرکز کی طرف سے جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال انچارج مقامی تبلیغ۔ جناب مولوی دل محمد صاحب جناب مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب اور حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب بنفس نفیس تشریف لے گئے۔ جلسہ کی کارروائی ۱۱ بجے سے شروع ہو کر قریباً چار بجے تک ہوتی رہی۔ جلسہ کی حاضری کافی تسلی بخش تھی۔ جلسہ کے اختتام پر ایک صاحب روشن دین صاحب موضع بھاڈریاں نئے احمدی ہوئے الحمدللہ

بالآخر میں تمام احمدی احباب کی خدمت میں ملتجی ہوں۔ کہ وہ دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اس گاؤں میں جلد از جلد احمدیت کو پھیلا دے۔ اور ان لوگوں کے دلوں کو ہدائت کے لئے کھول دے۔ آمین

خاکسار غلام باری سیف متعلم جامعہ احمدیہ قادیان

شکریہ الفضل ۱۸ مارچ ۴۲ء میں گمشدہ گھوڑی کے ذکر میں یہ فقرہ شائع ہوا ہے کہ اس موقعہ پر انچارج صاحب چوکی کاہنووان نے نہائت اچھی طرح تعاون کیا۔ مگر کاہنووان تھانہ ہے چوکی نہیں۔ گھوڑی کی تلاش میں سردار ہتیا سنگھ صاحب ہیڈ کنسٹیبل نے اطلاع ملتے ہی ہمارے ساتھ تعاون شروع کر دیا۔ اور ساری رات جاگ کر خاص محنت جوش۔ ہوشیاری اور موقعہ شناسی سے کام کیا۔ اور ان کے تعاون اور کوشش کے نتیجہ میں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں موجودہ جنگوں کے متعلق

از جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب قادیان

(۱۱)

یاجوج وماجوج کی ترقی کا زمانہ

یاجوج وماجوج کے پھیلاؤ اور غلبہ اور ان کی جوع ارضی اور جوع اموالی اور دُنیا کی اقوام کے درمیان ان کی لوٹ کھسوٹ اور فتنہ وفساد کی جو پیشگوئی حضرت حزقایل نے کی ہے۔ اس میں انہوں نے خبر دی ہے۔ کہ "یہ آخری دنوں میں ہوگا" (باب ۳۸ : ۱۶)

دانیال علیہ السلام نے ۱۲۹۰- دنوں کی تعیین فرمائی ہے۔ انہوں دو خواب دیکھے پہلے خواب کی بنا پر ۱۲۶۰- اور دوسرے خواب کی بنا پر ۱۲۹۰ کی میعاد بتائی۔ یہ دونوں میعادیں درست ہیں۔ ۱۲۶۰- کا عرصہ فتح بیت المقدس سے شروع ہوتا ہے۔ جو حضرت عمر رضؓ کے زمانہ میں ہوا۔ ۱۲۹۰- کی میعاد زمانہ ہجرت نبوی سے محسوب ہوتی ہے۔ جس میں اگر دس سال ہجرت سے قبل والے شمار کئے جائیں۔ تو یہ ۱۳۰۰ سال ہوتے ہیں۔ ان میں سے ۳۰۰ سو سال خیر القرون کے منہا کئے جائیں۔ تو اقوام یاجوج وماجوج کے پھیلنے اور ترقی کا زمانہ ایک ہزار ہوتا ہے۔ جس کا آغاز رُوسی حکومت کے انقسام واضمحلال کے بعد ہے۔ یہ ایک ہزار سال کا وُہ خاص زمانہ ہے جس کا تعلق میرے مضمون سے ہے۔

حضرت عیسٰےؑ کی دوبارہ آمد

حضرت عیسےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی میعاد کا ذکر اپنی پیشگوئی میں فرماتے ہُوئے اس زمانہ کی علامات شمار کرتے ہیں۔ جن میں سے ایک علامت یہ ہے۔ کہ میں دوبارہ آؤں گا۔ اور میرے دوبارہ آنے کے ساتھ بڑے بڑے نشان آسمان میں ظاہر ہوں گے۔ بھونچال آئیں گے۔ مری اور کال پڑیں گے۔ جگہ جگہ فتنہ وفساد ہونگے۔ قومیں قوموں پر۔ سلطنتیں سلطنتوں پر چڑھائی کریں گی۔ زمین پر قوموں کی مصیبت اور سمندر اور اس کی لہروں کے شور کے سبب گھبراہٹ ہوگی۔

یوحنا کا مکاشفہ

یوحنا لاہوتی کے کچھ مکاشفات ہیں جو عہد جدید میں خاص شہرت رکھتے ہیں یہ صاحب مکاشفات بزرگ اپنے ایک مکاشفہ کی بنا پر خبر دیتے ہیں:-

"جب ہزار سال ہو چکیں گے۔ شیطان اپنی قید سے چھوٹے گا۔ اور نکلے گا۔ تاکہ ان قوموں کو جو زمین کے چاروں کونوں میں ہیں۔ یعنی یاجوج وماجوج کو فریب دے۔ اور انہیں لڑائی کے لئے جمع کرے وُے شمار میں سمندر کی ریت کی مانند ہیں۔ اور وُے زمین کی وسعت پر چڑھ گئے۔ اور انہوں نے مقدسوں کی چھاؤنی اور عزیز شہر کو گھیر لیا۔ تب آسمان سے خدا کے پاس سے آگ اُتری۔ اور ان کو کھا گئی۔ (مکاشفات باب ۲۰ ۷- ۱۰)۔

"جب ہزار سال ہو چکیں گے"

تب یاجوج ماجوج قید سے چھوٹیں گے۔ یعنی دُنیا میں پھیلنا شروع کریں گے۔ یہ ہزار سال کب پُورے ہُوئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کا زمانہ چھٹی صدی عیسوی کا آغاز ہے۔ تین سو سال تک خیر القرون کا زمانہ ہے۔ اور چھ سَو اور تین سَو کل نو سَو سال۔ نویں صدی میں اقوام یاجوج وماجوج کے بیشتر حصہ نے عیسائیت قبول کرلی۔ دسویں صدی عیسوی کے آخر تک یہ تمام قومیں عیسائی ہو چکی تھیں۔ انہیں رُومی حکومت کے اثر کے ماتحت عیسائی تمدن سے شناسائی۔ اور عیسائی مذہب سے واقفیت ہُوئی۔ اس کے بعد نارمن کی حکومت کے زیر اثر ان میں حرکت پیدا ہُوئی۔ اور بیرونی دُنیا سے واقف ہُوئے۔ یہ وُہ زمانہ ہے جس میں صلیبی جنگیں ہوئیں۔ اور اقوام یاجوج وماجوج نے ان میں حصہ لیا۔ اس طرح انہوں نے یوحنا لاہوتی کے اس کشف کو پُورا کیا۔ کہ جب ہزار سال ہو چکیں گے۔ تب شیطان قید سے چھوٹے گا۔ تاکہ یاجوج اور ماجوج کی قوموں کو فریب دے۔ اور انہیں لڑائی کے لئے اکٹھا کرے۔ دانیال علیہ السلام والے مکاشفہ کی رُو سے ان کے زمین میں پھیلنے ترقی اور غلبہ حاصل کرنے اور ان کی اُخروی تباہی کا زمانہ ایک ہزار دو سو نوّے سال بتایا گیا ہے۔ جس کا حساب اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کے زمانہ سے شمار کیا جائے۔ تو یہ مدت پُورے ۱۳۰۰ سال ہو کر ۱۹۰۰ میں ختم ہوتی ہے۔ لیکن اگر رومی حکومت کے بیت المقدس پر مسلمانوں کے ہاتھوں تباہی کے زمانہ سے اس کا شمار ہو۔ تو یہ مدت ۱۹۳۶ء تک پہونچتی ہے۔ اور اگر یوحنا فقیہہ کے مکاشفات کی رُو سے حساب لگایا جائے۔ تو نبیوں کی یہ میعاد انیسویں اور بیسویں صدی کے درمیان ختم ہوتی ہے

قرآن کریم کی پیشگوئی

رسُولوں کی میعاد کے متعلق یہ وُہ تخمینہ ہے۔ جو عہدِ قدیم اور عہدِ جدید کی پیشگوئیوں کی بنا پر کیا گیا ہے۔ قرآن مجید نے بھی اقوام یاجوج ماجوج کے غلبہ اور ان کی تباہ خیز جنگوں کے متعلق جو پیشگوئی فرمائی ہے۔ وُہ بھی ایک ہزار سال کے عرصہ پر مشتمل ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ سورۃ طٰہٰ میں فرماتا ہے۔ یوم ینفخ فی الصّور ونحشر المجرمین یومئذٍ زُرقا جس دن باجے شدید والا بگل پھونکا جائے گا۔ اور ہم مجرموں کو جو نیلی آنکھوں والے ہیں۔ اس دن ہنگامہ آرائی کے لئے اکٹھا کریں گے۔ یتخافتون بینھم تب وُہ اپنی تباہی کی موعُودہ گھڑی بھانپ کر آپس میں چہ میگوئیاں کریں گے۔ اور کہیں گے۔ ان لبثتم الاّ عشرًا- تم دس راتیں یعنی ایک ہزار سال کا زمانہ ضلالت گزار چکے ہو۔ سُورۃ فجر میں ایک ہزار سال کو (لیالِ عشر) دس راتوں کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اور اس سورۃ میں اُس کا آغاز بعثتِ نبویہ سے تین صدیوں کے بعد بتایا گیا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اِسی ایک ہزار سال کو فیج الاعوج کے نام سے موسُوم کیا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے ان لبثتم الا عشرًا فرما کر اسی ایک ہزار سال کے زمانہ ضلالت کا پتہ دیا ہے اور ضلالت کی وجہ سے اسے شب تاریک کہا گیا ہے۔ نحن اعلم بما یقولون اذ یقول امثلھم طریقۃً ان لبثتم الاّ یومًا۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ ان کے اس قول سے کیا مراد ہے۔ اذ یقول امثلھم طریقۃً۔ جب مسلمان بھی اپنی پیشگوئیوں کی رُو سے حساب کریں گے۔ اور کہیں گے۔ ان لبثتم الاّ یومًا۔ ہاں ایک دن کی میعاد تم گزار چکے ہو۔ یہ ایک دن کی میعاد وُہ ہے جو سورۃ الم سجدہ میں بایں الفاظ مذکور ہے یُدبّر الامر من السّماء الی الارض ثم یعرج الیہ فی یوم کان مقدارہٗ الف سنۃٍ مما تعدّون۔ یعنی اُس نے دین حق کو آسمانی تدبیر کے ساتھ نازل کیا ہے۔ پھر یہ اس کی طرف اوپر چلا جائیگا فی یومٍ۔ ایک دِن میں۔ کان مقدارہٗ الف سنۃٍ مما تعدّون جس کا اندازہ اس حساب کی رُو سے جو تم کرتے ہو۔ ایک ہزار سال کا ہے۔ یہ وُہ ہزار سالہ عرصہ ہے۔ جو ایک طرف عیسائی اقوام یاجوج وماجوج کے غلبہ و ترقی۔ اور دوسری طرف مُسلمانوں کے تنزل واحیاء کے لئے مقدّر تھا۔ یہ میعاد بھی جیسا کہ مَیں نے ابھی بتایا ہے۔ نویں صدی عیسوی کے ختم ہونے پر دسویں صدی عیسوی میں شروع ہوتی ہے۔ اس لئے اس حساب کی رُو سے ایک ہزار سالہ میعاد انیسویں صدی کے آخر تک پہونچتی ہے۔ اسی عرصہ میں ایک طرف اقوام یاجوج وماجوج کے غلبہ وتباہی۔ اور ان کے پہلو بہ پہلو مسلمانوں کے اضمحلال واحیاء کی پیشگوئی کو پُورا ہونا تھا۔

غرض یہ تمام اگلی پچھلی پیشگوئیاں معمولی سے فرق کے ساتھ ہمارے ہی زمانے کا پتا دیتی ہیں۔ اس تھوڑے سے فرق کا سبب یہ نہیں۔ کہ پیشگوئیوں میں ابہام ہے۔ بلکہ اس کا اصل سبب یہ ہے۔ کہ ہماری تاریخیں منضبط نہیں۔ نہ عیسائیوں نے ان میں پُوری صحت ملحوظ رکھی ہے۔ نہ مسلمانوں نے اور نہ ہی تاریخوں کی تعیین میں مختلف جنتریوں کی رُو سے فرق کا واقعہ ہونا لابدی ہے۔

لعنت اور رفع کا مفہوم

قرآن کریم۔ احادیث رسول اور لغت کی رو سے لعنت اور رفع کا یہ مفہوم ہے۔ کہ لعنت خدا سے دوری اور رفع خدا کے قرب کو کہتے ہیں۔ جب کوئی انسان کسی بدی کا ارتکاب کرتا ہے۔ تو وہ خدا سے دور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ حدیث کی اصطلاح میں اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے۔ اور وہ لعنت کے دائرہ میں آ جاتا ہے۔ پھر جب دوسری بدی کرتا ہے۔ تو خدا سے اور دور ہو جاتا ہے اسی طرح جب وہ بے باک ہو کر بدیاں کرتا رہتا ہے۔ تو اسلامی اصطلاح میں ملعون قرار پاتا ہے۔ گویا خدا سے دور ہو گیا۔ اور شیطان کا مقرب بن گیا۔

تھوڑا عرصہ ہوا ایک دوست نے ذکر کیا۔ کہ ان کے ہاں ایک شخص نے ایک منکوحہ عورت سے نکاح کر لیا۔ جب اس کے خلاف زیر دفعہ ۴۹۸ مقدمہ چلا۔ اور اسے طلب کیا گیا۔ تو حاکم کے دریافت کرنے پر اس نے کہہ دیا۔ کہ اس نے کوئی نکاح نہیں کیا۔ اور جب یہ جھوٹا بیان دیکر اپنے گھر آیا تو اس عورت سے ویسے ہی تعلقات قائم رکھے اب دیکھو انسان خدا کی لعنت کو کس طرح اپنے پر لیتا ہے۔ پہلی لعنت تو اس وقت پڑی جب اس نے اسلام کے منشاء کے خلاف نکاح پر نکاح کر لیا۔ پھر دوسری لعنت اس وقت پڑی۔ جب حاکم کے روبرو پیش ہوا۔ اور جھوٹ بولا اور تیسری لعنت کی یہ صورت پیدا کی۔ کہ عدالت سے واپسی پر اس عورت سے سابقہ تعلقات بحال رکھے۔ غرض انسان ایسے ہی بُرے کاموں میں ترقی کر کے خدا سے دور ہو جاتا ہے۔ اور خدا سے دُور ہونے والے کو ہی ملعون کہتے ہیں۔

اس کے مقابلہ میں جب ایک انسان گناہوں سے توبہ کر کے شیطان کے رستہ کو چھوڑ دیتا ہے۔ توبۃ رجوع کو کہتے ہیں۔ اور تائب وہ ہے جو بدی کے راستہ کو چھوڑ دیتا ہے۔ اور نیکی کا راستہ اختیار کر لیتا ہے۔ ایسا شخص رفع کے دائرہ میں آ جاتا ہے۔ اور جوں جوں فرشتہ کی تحریک کے ماتحت نیکی کے کام کرتا جاتا ہے شیطان سے دور ہو کر خدا کا مقرب ہوتا جاتا ہے۔ پس شیطان کے مقرب کو ملعون کہتے ہیں۔ اور خدا کے مقرب کو مرفوع۔ لسان العرب میں جو لغت عرب کی ایک نہائت معتبر کتاب ہے۔ لکھا ہے۔ وفی اسماء اللّٰہ الرافعُ هوالذی یرفع المومنین بالاسعاد واولیاء بالتقریب۔ کہ اللہ کے ناموں میں ایک نام الرافع ہے۔ جس کے یہ معنی ہیں کہ وہ مومنوں کا انہیں نیک بخت بنا کر اور اپنے اولیاء کا انہیں مقرب بنا کر رفع کرتا ہے۔ پس خدا رافع ہے۔ اور جس بندہ کو خدا کی طرف سے نیک بختی اور قرب کا انعام ملے۔ وہ اسلامی اصطلاح میں مرفوع کہلاتا ہے۔

یہ مفہوم ایسا واضح ہے۔ کہ جتنا بھی لعنت اور رفع کے الفاظ کی تحقیق میں غور و خوض کیا جائے۔ اس کی تائید تو ہو گی۔ مگر رد نہیں ثابت ہو گا۔ لیکن حیرت ہے کہ علماء کو ان الفاظ کے سمجھنے میں بہت بڑی غلطی اور ٹھوکر لگی ہے۔ انہوں نے نومسلم عیسائیوں کی روایات کی بناء پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر بٹھا رکھا ہے۔ قرآن کریم کے چھٹے پارہ میں یہودیوں کا عقیدہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ انا قتلنا المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللّٰہ کہ ہم نے مسیح ابن مریم کو جو اپنے آپ کو اللہ کا رسول قرار دیتا تھا قتل کر دیا ہے ادھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پانچویں کتاب استثناء کی رو سے ثابت ہے کہ مقتول اور مصلوب لعنتی ہوتا ہے۔ پس اس بناء پر یہودی سمجھتے تھے۔ کہ حضرت عیسےٰ جب صلیب پر مارے گئے۔ تو وہ مصلوب ہو کر لعنتی ہوئے (نعوذ باللّٰہ) چونکہ لعنتی خدا کا مقرب اور نبی نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہم پر ان کی نبوت کا ماننا ضروری نہیں۔ اور اسی عقیدہ کی وجہ سے وہ آج تک حضرت مسیح علیہ السلام کی نبوت کے منکر ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں ان کے قول انا قتلنا کا رد کیا۔ اور فرمایا وما قتلوہ وما صلبوہ کہ نہ یہودیوں نے مسیح کو قتل کیا۔ اور نہ صلیب پر مارا۔ اور جب حضرت مسیح مقتول نہ ہوئے تو لعنتی بھی نہ ہوئے۔ بل رفعہ اللّٰہ الیہ۔ بلکہ ان کا رفع اللہ کی طرف ہوا گویا یہود کا خیال اور عقیدہ غلط بناء پر ہے حضرت عیسےٰ مقتول ہو کر لعنتی موت نہ مرے۔ بلکہ خدا نے آپ کو اپنا قرب عطا فرمایا۔ اور عزت کی موت دی۔ پس حضرت مسیح علیہ السلام کے معاملہ میں غلطی لعنت اور رفع کے مفہوم کو نہ سمجھنے کی وجہ سے لگی ہے۔ قرآن کریم میں دوسری جگہ آتا ہے یرفع اللّٰہ الذین اٰمنوا (مجادلہ) کہ اللہ تعالےٰ اپنے مومن بندوں کا رفع کرتا ہے۔ اور ان کو روحانی بلند درجات عطا کرتا ہے۔ مگر کبھی ایسا نہیں ہوا۔ کہ کسی زمانہ میں مومنین کی جماعت کو جسد عنصری کے ساتھ آسمان پر اٹھایا گیا ہو۔ پس بے شک حضرت مسیح علیہ السلام کا رفع ہوا۔ مگر آپ کا رفع یہودیوں کے عقیدہ کے خلاف تھا۔ یعنی وہ آپ کو نعوذ باللّٰہ ملعون قرار دیتے تھے۔ مگر خدا تعالےٰ نے فرمایا وہ ملعون نہ تھے۔ بلکہ خدا کے برگزیدہ اور اس کے مقرب تھے۔ اور اس قسم کا رفع یعنی روحانی درجات کی بلندی ہمیشہ سے اور ہر زمانہ میں خدا کے برگزیدہ لوگوں کو ہوتی رہی ہے۔ اور اب بھی خدا تعالےٰ کی طرف سے یہ موہبت اور بخشش جاری ہے۔ اسی موہبت کے لئے بین السجدتین یہ دعا سکھائی گئی ہے۔ اللّٰھم اغفرلی وارحمنی وعافنی واھدنی وارزقنی وارفعنی واجبرنی۔ یعنی اے اللہ بخش مجھے اور رحم کر مجھ پر اور عافیت دے مجھے اور ہدائت دے مجھے اور رزق دے مجھ کو اور بلند مرتبہ کر دے میرا اور اصلاح کر میری۔

خاکسار۔ قمر الدین مولوی فاضل قادیان

جناب مولوی محمد علی صاحب کے لئے مزید انعام

الفضل ۱۲ ماہ امان میں حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب سکندر آبادی نے جناب مولوی محمد علی صاحب پریذیڈنٹ انجمن اشاعت اسلام لاہور کے سامنے حق و باطل میں امتیاز کا ایک فیصلہ کن طریق پیش فرماتے ہوئے گیارہ ہزار روپے کی رقم کا انعام مقرر فرمایا ہے اگر مولوی صاحب موصوف ۲۵ برس سے اپنے تبدیل شدہ اختیار کردہ عقائد کو نیک نیتی اور صدقدلی کی بناء پر دنیا کے سامنے پیش فرما رہے ہیں۔ تو مذکورہ طریق فیصلہ کی طرف رجوع کرنا ان کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں۔ جن خیالات و عقائد کی اشاعت کے لئے انہوں نے ہزارہا کی تعداد میں اشتہارات اور مطبوعات شائع فرمائیں۔ ان عقائد کا حلفاً بیان انکے لئے کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور ہزاروں روپے مفت میں ہاتھ آئیں گے۔ جنہیں اگر وہ چاہیں تو اپنے عقائد کی اشاعت میں بھی خرچ کر سکیں گے۔ اور اس طرح ان کی تبلیغ کا حلقہ اور وسیع ہو جائیگا۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک صفت یہ بیان فرمائی ہے یفیض المال فلا یقبلہ احد۔ کہ وہ اتنا مال تقسیم کرے گا کہ کوئی اس مال کو قبول کرنے والا نہ ملے گا۔ اس ارشاد نبوی کی صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں نصف النہار کی طرح واضح ہو چکی ہے۔ جو مولوی صاحب سے پوشیدہ نہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسن و احسان کا نظیر قرار دیا ہے۔ اور حضور کے زمانہ میں بھی مسیح موعود علیہ السلام کی افاضت مال کی صفت کا اظہار اپنی پوری شان میں ظاہر ہو رہا ہے۔ حضور کے بعض خدام کی طرف سے عرصہ دراز سے ہزارہا روپے کے انعامات پیش کئے گئے ہیں۔ لیکن ارشاد نبوی لا یقبلہ احد کے مطابق کسی کو انعامات کی توفیق نہیں ملتی اب جناب مولوی محمد علی صاحب مطابق مطالبہ مطبوعہ الفضل مجریہ ۳ مارچ حلفی بیان دیکر گیارہ ہزار روپے منجانب حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب مدظلہ العالی اور آٹھ سو روپے منجانب جناب میاں غلام محمد صاحب اختر اور مبلغ پانچ سو روپے اس عاجز کی طرف سے بطور انعام مشتہرہ شرائط کے مطابق حاصل کریں۔ حلفی بیان دیتے وقت مبلغ دو صد روپیہ نقد پیش کرونگا۔ اور تین صد روپیہ مابعد فیصلہ مطابق تحریر مشتہرہ ان کے حق میں صادر ہونے پر ادا کر دیا جائے گا۔ جو صاحب مولوی صاحب موصوف کو اس حلفی بیان کے لئے آمادہ کریں گے۔ پچاس روپے ان کی خدمت

نتیجہ امتحان سالانہ مدرسہ احمدیہ قادیان ۲۱-۱۳۲۰ ہش ۱۹۴۲ء

ذیل میں مدرسہ احمدیہ کے سالانہ امتحان ۱۳۲۱ ہش مطابق ۱۹۴۲ء میں کامیاب ہونے والے طلبہ کا نتیجہ از جماعت ششم تا اول و حافظ کلاس شائع کیا جاتا ہے۔ جو طلباء کامیاب ہوئے ہیں انہیں اور ان کے سرپرستوں کو میری طرف سے اور سٹاف مدرسہ احمدیہ کی طرف سے مبارک ہو۔ امسال ۲۹۴ طلباء میں سے ۲۴۱ کامیاب ہوئے۔ گویا نتیجہ ۸۳ فیصدی رہا۔ الحمد للہ علی ذالک۔ جن طلباء کے نام اس فہرست میں درج نہیں۔ افسوس کہ وہ کامیاب نہیں ہو سکے اللہ تعالےٰ انہیں محنت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان پر کامیابی کی راہیں کھولے۔ طلباء کو چاہیئے کہ آتے ہوئے اپنے ساتھ نئے طلباء کو لانے کی کوشش کریں۔ مدرسہ احمدیہ انشاء اللہ یکم اپریل ۱۹۴۲ء مطابق یکم ماہ شہادت ۱۳۲۱ ہش کھلے گا۔ جملہ طلباء وقت پر حاضر ہو جائیں۔ کیونکہ مدرسہ کھلتے ہی تعلیم شروع ہو جائے گی۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

جماعت چہارم کا نصاب اس سال تبدیل کر دیا گیا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔ باقی جماعتوں کا نصاب سابقہ ہی ہوگا۔ ادب :- (۱) القرأۃ الرشیدہ جلد ۲ (۲) کلیلہ و دمنہ (۳) قصیدتان (۴) قصیدہ بانت سعاد (۵) کتاب الصرف نصف آخر (۶) دروس النحویہ حصہ چہارم نصف آخر (۷) دروس العربیہ از صفحہ ۸۲ تا صفحہ ۱۱۸۔ دینیات (قرآن کریم۔ حدیث۔ فقہ) :- (۱) ترجمہ قرآن مجید از ابتداء تا سورہ روم کا باستثناء سابقہ جماعتوں کے کورس کے (۲) مشکوٰۃ نصف اول (۳) قدوری نصف اول (۴) سراجی نصف اول۔ منطق :- صغریٰ۔ انگریزی (۱) ملس ریڈر نمبر ۳ نصف اول (۲) سمپل انگلش گرامر تا صفحہ ۵۷ (۳) انگریزی ترجمہ کا نیا سلسلہ کے حصہ دوم کا نصف اول۔ اُردو :- سیرۃ خاتم النبیین کا حصہ اول۔ جغرافیہ :- (۱) جغرافیہ عالم حصہ دوم (جنوبی امریکہ) (۲) جغرافیہ عالم حصہ سوم (شمالی امریکہ) (۳) جغرافیہ طبعی مشمولہ جغرافیہ عالم حصہ سوم۔ سائنس :- علم طبعیات حصہ سوم تا صفحہ ۱۰۰۔

سید محمد اسحٰق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان

جماعت ششم :- نذیر احمد ۷۵۱/۹۰۰
سردار احمد ۵۶۰ - عبداللطیف ۳۹۳ محمد حیات
۵۴۵ دوست محمد ۵۴۰ عبدالقدیر ۴۶۵ -
محمد زہری - ۴۰۴ - عبدالمالک ۴۷۴ ۔

جماعت پنجم :- نذیر احمد ۶۶۷/۸۵۰ -
حمایت اللہ ۴۱۳ - محمد اسمٰعیل ۴۷۷ -
سید مسعود احمد ۵۵۰ - عبداللطیف ۱
۵۰۳ - آفتاب احمد ۴۷۸ - عبدالحمید
۵۵۴ - محمد بشیر ۴۹۴ - عطاء الرحمٰن
۵۶۴ - محمد عبداللہ ۵۵۴ - عبدالغنی ۵۶۲
محمود احمد کراچی ۵۲۲ ۔

سپیشل :- مرزا خلیل احمد ۵۳۶/۸۴۰ -
مرزا حفیظ احمد ۴۲۵ - مرزا وسیم احمد
۵۴۵ - مرزا رفیع احمد ۵۸۹ ۔

جماعت چہارم :- غلام سرور ۵۳۶/۸۷۰
سید شریف احمد ۵۵۴ - سید محمود احمد -
۴۳۹ - فتح محمد ۴۵۸ - محمد یونس ۴۷۳
محمد لائق ۳۹۹ - عبدالسلام ۴۱۳ -
محمد صالح ۴۴۳ - فیاض احمد ۴۳۲ - محمد لطیف
۴۸۴ - سجاد احمد ۵۳۳ - محمد صدیق ۳۵۴

جماعت سوم :- نظام الدین ۷۱۱/۸۷۰ -
سید مجید احمد ۳۷۳ - محمود احمد ۴۷۰ -
فضل عمر ۳۵۰ - مہرالدین ۲۹۰ - محمد حسین
۳۳۶ - اکمال الدین ۳۱۶ - عزیز احمد
۴۱۴ - محمد صادق ۵۸۵ - عبدالمنان ۳۶۲
عبدالرب ۳۷۰ - میراں شاہ ۵۰۶ -
عبداللطیف ۴۱۴ - رحمت اللہ ۳۳۰ ۔

جماعت دوم الف :- بشیر احمد ۱
۶۶۲/۸۲۰ - کلیم اللہ ۳۱۰ - محمد ادریس ۴۷۵
محمود خان ۱ ۴۱۸ - محمد یوسف ۳۶۶ -
عبدالوہاب ۴۶۵ - یونس خان ۳۵۷ -
کبیر احمد ۳۶۵ - عنایت اللہ ۳۴۸ -
محمد اعظم ۳۵۸ - بشیر احمد ۳ ۴۸۰ -
جمال یوسف ۳۶۷ ۔

جماعت دوم ب :- غلام نبی ۵۰۲/۸۲۰
احمد بخش ۴۷۷ - عبدالکریم ۳۰۴ -
محمد دین ۵۳۳ - خان محمد ۴۷۸ - عبدالمجید
۳۲۶ - عطاء اللہ ۲۸۲ - محمد صدیق ۱
۳۱۷ - محمد صدیق ۲ ۶۵۷ - بشیر احمد
۳۶۸ - بشارت احمد ۴۵۷ - مبارک احمد
۴۰۱ - منصور احمد ۳۴۳ - محمد لوٹا ۳۱۹ -
محمد شریف ۳۴۳ - سیف الرحمٰن ۴۹۶ -

جماعت اول الف :- بشارت احمد ۵۲۴/۶۰۰
دین محمد ۳۶۶ - مختار احمد ۳۵۶ -
خورشید احمد ۱ ۳۸۰ - برکت اللہ ۲۴۷
علی محمد ۲۶۷ - عبداللطیف ۳۶۰ - محمود احمد
۳۶۴ - خورشید احمد ۲ ۳۸۴ - گلزار احمد
۳۸۵ - محمد بشیر ۲۹۳ - احمد حسین ۴۵۶
نور محمد ۲۹۴ - محمد شریف ۲۵۵ - محمد صادق
۱ ۴۱۰ - نذیر احمد ۲۸۷ - نور احمد ۲۸۲
محمد صادق ۲ ۳۰۵ - احمد شبیر حسین ۴۲۰

اول ب :- عبداللطیف ۴۶۲/۶۰۰ - محمد
اسمٰعیل ۲۹۶ - منیر احمد ۱ ۲۸۴ - عزیز احمد
۳۸۰ - رفیق احمد ۳۸۳ - مبارک احمد ۳۰۲
مولا بخش ۲۶۵ - محمد اجمل ۳۸۱ - بشیر احمد ۱
۲۵۳ - عبدالسلام ۳۳۱ - محمد جمیل ۴۱۲
محمد اشرف ۳۷۶ - سلطان احمد ۴۱۹ -
منیر احمد ۲ ۲۴۲ - نور محمد ۳۰۸ ۔

حافظ کلاس :- غلام محی الدین ۸۳/۱۰۰
قدرت اللہ ۸۱ - مبارک احمد ۷۵ -
عبدالعزیز ۷۶ - عبدالماجد ۷۲ - بشیر احمد
۶۹ - محمد اعظم ۷۹ - شریف احمد ۷۸ - دین محمد ۸۰
سراج الدین ۷۲ - عبدالغفور ۷۸ - عبدالرشید ۷۸

ششم دینیات :- اول - سردار احمد -
دوم - محمد حیات۔ میزان :- اول
نذیر احمد - دوم سردار احمد -

پنجم دینیات - اول - نذیر احمد
دوم محمد عبداللہ۔ میزان :- اول
نذیر احمد - دوم عبدالغنی -

سپیشل - دینیات :- اول مرزا رفیع احمد
دوم مرزا خلیل احمد۔ میزان :- اول
مرزا رفیع احمد - دوم - مرزا وسیم احمد -

چہارم دینیات اول - سید محمود احمد
دوم - سجاد احمد - میزان :- اول
سید شریف احمد - دوم سجاد احمد۔

سوم :- دینیات اول محمد صادق
دوم - میراں شاہ - میزان :- اول
محمد صادق - دوم میراں شاہ -

دوم دینیات اول بشیر احمد ۱
دوم محمد صدیق ۲۔ میزان - اول
بشیر احمد ۱ دوم محمد صدیق ۲

اول دینیات :- اول - نور محمد -
دوم - بشارت احمد - میزان
اول - نور محمد - دوم - خورشید احمد ۲

حافظ کلاس - دینیات :-
اول :- عبدالماجد -
دوم - غلام محی الدین ۔

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان ۳۰ اپریل کو ہوگا

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان جس کے لئے مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے کے ۱۱۸ سے ۱۷۶ صفحات بطور نصاب مقرر ہیں۔ ۳۰ اپریل ۱۹۴۲ء کو انشاء اللہ ہوگا۔ زعمائے کرام اور قواد اصحاب سے گذارش ہے۔ کہ اطفال احمدیہ کو ابھی سے اس امتحان کی تیاری شروع کروا دیں۔ نیز امتحان میں شامل ہونے والے بچوں کے نام معہ ولدیت ایک پیسہ فی کس فیس ہمراہ خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ گزشتہ امتحانات کے سرٹیفکیٹ انشاء اللہ جلد بھجوا دیئے جائیں گے۔

مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

ریویو انگریزی کے متعلق اعلان

دفتر ریویو انگریزی میں چند درخواستیں ہر مذہب و ملت کے احباب کی طرف سے اس مطلب کی آئی پڑی ہیں۔ کہ ان کی لائبریریوں کے نام ایک سال کے لئے رسالہ ریویو انگریزی مفت جاری کر دیا جائے۔ لیکن افسوس کہ دفتر ہذا کے بجٹ میں ایک پرچہ بھی مفت جاری کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ کیا قوم کے ذی استطاعت - اور اہل دل مخیر احباب تبلیغی ثواب اور صدقہ جاریہ کے طور پر رسالہ ریویو انگریزی کی کچھ رقم بھیج کر امداد و اعانت فرمائیں گے۔ کہ اس سے مستحقین کے نام رسالہ جاری کیا جا سکے

نوٹ :- ریویو انگریزی کا چندہ سالانہ صرف چار روپے ہے ۔ خاکسار مینجر ریویو انگریزی قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

انڈین ریلویز ایکٹ IX آف ۱۸۹۰ء کی دفعات ۵۵-۵۶ کے ماتحت اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ ناطلب کردہ سامان پارسلوں اور گم شدہ پارسلوں اور گم شدہ مال کی فروخت کیلئے جو چھ ماہ یا زائد عرصہ سے موجود ہے، مندرجہ ذیل تاریخوں کو (سوائے تعطیلات کے) روزانہ ساڑھے نو بجے صبح نیلام ہوا کریگا۔

۱- ۷ اپریل ۱۹۴۲ء سے ۸ اپریل ۱۹۴۲ء تک :- سامان کے چالانوں کا۔ لاسٹ پراپرٹی گڈس سیکشن متصل ٹرانزٹ شیڈ شالامار روڈ لاہور میں۔

۲- ۹ اپریل ۱۹۴۲ء اور مابعد :- پارسلوں اور گم شدہ مال کا لاسٹ پراپرٹی آفس متصل لاہور ریلوے اسٹیشن میں۔ مال مجملاً مندرجہ ذیل اشیاء پر مشتمل ہے نئے اور پرانے کپڑے۔ بستر۔ ٹرنک۔ چھتریاں۔ گھڑیاں۔ سائیکل۔ لوہے کا سامان شلاً خالی پیپے۔ مشینری کے پرزے۔ جوڑے ریل۔ مذور لوہا۔ لکڑی کا سامان مثلاً چارپائیاں۔ کرسیاں۔ توشہ خانے۔ سلیپر۔ کرسیوں اور لکڑی کے بانس۔ ٹرنک۔ انار دانہ۔ صندل بورہ۔ بادام۔ دیسی شراب۔ شکر۔ ملتانی مٹی۔ تمباکو۔ چاول۔ الماس۔ جگری۔ گیہوں۔ بیج۔ گلقند۔ تلوں کا تیل۔ گھی۔ نیکل۔ عرق۔ مربہ۔ دی آئل۔ کتابیں۔ میگزین۔ اخبارات۔ فہرست۔ طبع شدہ کاغذ۔ پیس گڈس۔ بجلی کی بیٹریاں۔ گھریلو چیزیں۔ دیسی صابن۔ شیشے کی چوڑیاں۔ بالوں کا تیل۔ سائیکل کا سامان۔ کھالیں۔ نوار۔ ٹرنک۔ ریکٹ۔ خالی بوریاں۔ سلیٹی پنسلیں۔ خالی بوتلیں۔ سٹیشنری۔ خالی لوہے کے ڈرم۔ پیتل کے برتن۔ خالی ٹوکرے۔ خالی پیپے۔ رنگ کنوس کا سامان۔ کھیلوں کا سامان۔ استرے وغیرہ۔ جو۔ کپڑے کے نمونے۔ کیوڑہ۔ سوٹ کیس جن میں کپڑے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

مال بلٹیوں کی فہرست قیمتی زائد از تیس روپے جو اپریل ۱۹۴۲ء میں فروخت کی جائینگی بشرطیکہ وہ چھڑائی نہ گئیں

انوائس کا نمبر	تاریخ	جس سٹیشن سے چلیں	جس سٹیشن پر پہنچیں	تفصیل اشیاء	بھیجنے والے کا نام	جس کے نام بھیجی گئیں
۱ سے ۷	۳۰-۸-۴۱	جھنگ شاہی	بہاول نگر	۲۵۰ جوڑے چکیوں کے پڑ	گیسریا	خود
۲۰۲ سے ۲۰۸ / ۵۹۲ سے ۵۹۸	۲۰-۹-۴۱	لائل پور	ٹوبہ ٹیک سنگھ	۲۷۰ " "	لاٹو	"
۹۱۴ سے ۹۱۷ / ۵/۵۱۳	۱۶-۹-۴۱	کاٹرون	امرتسر	۸ کیس دیسی صابن کے	—	—
۱۸۶۳/۴۵۹	۹-۹-۴۱	کرناک برج	کوئٹہ	۱ کیس ہیر آئل کا	—	—
۸۷۶/۷۳۱	۱۱-۹-۴۱	"	"		—	—
۵۳۱۱/۵۱۹	۹-۹-۴۱	"	لاہور	چار کیس مطبوعہ فارم	دالکرٹ برادرز	خود
۲/۸۸۶	۴-۷-۴۱	نوکنڈی	کیمبل پور	ایک بورا بجیٹھ دیسی شراب کا	ساہوومل گوبن رام	"
۲۰/۹۱۷	۱۶-۸-۴۱	سکھر من	کیتھل	پانچ بورے چھوہارے	ددھان مل جے رام داس	"
۲۱/۸۱۹	۱۶-۲-۴۱	"	"			"
۲۰۶/۳۰۵۰	۲۰-۹-۴۱	لاہور	جڑانوالہ	ایک کیس سامان سائیکل	ہیرا سائیکل ورکس	"
۱/۶۴۱	۲۵-۸-۴۱	راجپوری اور/سلے	امرتسر	۹ ٹوکرے شیشے کی بوتلیں	آئی - ای	گورن بائل اینڈ کو
۱/۲۸۲/۷۲۴	۲۷-۹-۴۱	ملتان شہر	لودہراں	۵ ٹین تلوں کا تیل	نیچ بھان - کے - لال	بشمبرداس
۳۲۹۸/۳۳۳	۲۸-۶-۴۱	کراچی بندر	راولپنڈی	دو کیس سٹیشنری	جی - چند	خود
۳/۴۵۲	۱۳-۹-۴۱	خان پور	گجرات	۴۲ بورے ملتانی مٹی	ہلا رام	"
۳۰۸/۸۷۴	۲۹-۹-۴۱	ملتان شہر	کمالیہ	ایک کیس مٹھائی	ہری رام	"
۱۷/۵۵۲/۶	۲۲-۳-۴۱	ہیلن گنج	بہاول پور	ایک کیس جوتے	جمال نٹ ویر کمپنی	"
۶/۹۰۸	۸-۷-۴۱	قادیان	کراچی بندر	ایک کیس تار بجلی	کراچی الیکٹرک سٹور	"
۹۲/۲۸۶	۲۳-۹-۴۱	راولپنڈی	ملتان کنٹ	ایک پرانا بائیسکل - ایک بنڈل چارپائی	کے - حیات	عبدالرحمن
۲۶۸/۳۳۶	۲۷-۶-۴۱	کرناک برج	انبالہ کنٹ	ایک کیس بجلی کی بیٹریاں	ای - بی - لیمیٹڈ	خود
۱/۴۲۹	۱۹-۳-۴۱	علی گڑھ	سرشمیر روڈ	ایک کیس قفل	—	—
۷/۹۴۴	۳۰-۵-۴۱	لارنس پور	نگروٹہ	دس بورے تمباکو	ہری چندو	خود
۱/۷۶۵	۱۵-۳-۴۱	مغل پورہ	چھہرٹہ	۱۷ - خالی ڈرم	ڈسٹرکٹ انجنیئر	ہیپی برادرز
۲	"	"	"	۷۰ - "	"	"
۳	"	"	"	۸۰ - "	"	"

پارسل

انوائس کا نمبر	تاریخ	جس سٹیشن سے چلیں	جس سٹیشن پر پہنچیں	تفصیل اشیاء	بھیجنے والے کا نام	جس کے نام بھیجی گئیں
۷۲۱	۳۰-۸-۴۱	شاہدرہ	کراچی شہر	دو ڈرم پینٹ	—	—
S.T. ۲۲۵۸۷	۱۲ ۹/۴۱	بمبئی سنٹرل	انبالہ کینٹ	۱ کیبن ٹرنک C/S Clothes Mark C. S. Beker	—	—

چیف کمرشل مینیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

ضروری اعلان

"الفضل" مورخہ ۱۷ مارچ میں "جیسی تعریف سنی تھی۔ ویسا ہی پایا" کے عنوان کے ماتحت جناب چودہری نبی احمد صاحب کی طرف منسوب کر کے جو رائے چھاپی گئی ہے وہ فی الحقیقت اُن کی طرف سے نہیں۔ جیسا کہ بعد میں اُن کے خط سے معلوم ہوا۔ ہمیں افسوس ہے۔ کسی نے اُن کی طرف یہ رائے منسوب کر کے ہمیں غلط فہمی میں ڈالا۔ ہم چودہری نبی احمد صاحب اور دوسرے اصحاب سے جن کا اس میں ذکر ہے۔ معذرت خواہ ہیں۔

پروپرائیٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

ناردرن گروپ سلیپر پُول

گروپ نمبر ۳ کیلئے نارتھ ویسٹرن ریلوے اور ای - آئی - ریلوے کے بعض ریلوے سٹیشنوں اور سلیپر ڈیپوؤں پر لکڑی کے سلیپر اور ٹمبر لادنے اور اتارنے کیلئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ معاہدہ کی شرائط مندرجہ ذیل پتہ سے پانچ روپے فی سیٹ کے حساب سے ادا کرنے پر مل سکتی ہیں۔ یہ فیس واپس نہیں کی جائیگی۔ ٹنڈر ۸ اپریل ۴۲ء کے پانچ بجے شام تک وصول کئے جائیں گے۔

سلیپر کنٹرول آفیسر ناردرن گروپ سلیپر پول۔ این۔ ڈبلیو۔ آر ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور

نارتھ ویسٹرن ریلوے

درمیانہ اور تیسرے درجہ کی تھرو سروس بوگی جو لاہور اور ڈیرہ دون کے درمیان ۱۸ ڈاؤن / ۱۹۵ اپ اور ۱۹۶ ڈاؤن / ۱۷ اپ کے ساتھ چلتی ہے آئندہ سے انہی گاڑیوں کے ساتھ صرف لاہور اور ہردوار کے درمیان چلے گی۔

چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ

وصایا

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں. تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے. سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۰۱۱ :- منکہ آمنہ بیگم زوجہ قاضی حبیب اللہ صاحب قوم قریشی عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۳ء ساکن سعدی پارک مزنگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸؍۱؍۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں. میرا اس وقت میرے خاوند قاضی حبیب اللہ صاحب احمدی کے ذمہ مبلغ ۳۰۰ روپے حق مہر واجب الادا ہے. اور ایک عدد مشین سلائی جس کی قیمت ۱۱۶ روپے ہے. اس کے علاوہ میرے پاس اس وقت از قسم زیور یا مکان وغیرہ اور کوئی جائیداد نہیں ہے. اس لئے میں مبلغ ۴۱۶ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں جو رقم مبلغ ۴۲ روپے میرے ذمہ واجب الاداء ہوتی ہے. میں باقساط اپنی زندگی میں ادا کر دونگی. اور یہ بھی کوشش کروں گی. کہ یہ رقم یکمشت ہی ادا کرسکوں. اور میرے مرنے پر جو اور کوئی جائیداد بھی ثابت ہو. تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں. اگر میں اپنی زندگی میں کل رقم یا جو کچھ بقایا ہے. ادا نہ کرسکوں. تو اس کی ادائیگی کے ذمہ دار میرے ورثاء ہونگے. العبد :- آمنہ بیگم نشان انگوٹھا. گواہ شد :- قاضی حبیب اللہ خاوند موصیہ. گواہ شد : سید محمد لطیف انسپکٹر بیت المال.

نمبر ۶۰۹۲ :- منکہ معراج بیگم زوجہ غلام احمد صاحب قوم جٹ عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۴؍۳؍۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں. میری وفات کے وقت جسقدر میری جائیداد ثابت ہو. اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی. اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد بمد وصیت خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی. میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے. ۱- مہر مبلغ ۱۸۰ روپے جس میں سے ۷۵ روپے بصورت زیور وصول کرچکی ہوں تفصیل زیور. کانٹے طلائی ایک جوڑی قیمتی ۵۰ روپے. چھاپ طلائی قیمتی ۲۵ روپے باقی ۱۰۵ روپے میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہیں. میری اپنی اس وقت کوئی آمدنی نہیں ہے. لیکن میں بخوشی ۴؍ ماہوار دیا کرونگی. اور حصہ جائیداد وصیت میں سے مبلغ ۲؍ روپے ماہوار ادا کیا کروں گی. العبد :- معراج بیگم. گواہ شد :- غلام احمد خاوند موصیہ. گواہ شد : محمد شفیع سکرٹری وصایا سیالکوٹ شہر

نمبر ۶۰۹۳ :- منکہ شیر علی ولد پیر بخش قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸؍۳؍۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں. میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے. زمین دو بیگہ بارانی قیمتی چارصد روپیہ جو دوصد روپیہ میں گرو ہے. اور ایک مکان خام قیمتی اندازاً دوصد روپیہ جس میں میرا بھائی بھی شریک ہے. یہ زمین اور مکان موضع اگو وال ڈاکخانہ دولت نگر ضلع گجرات پنجاب میں واقع ہے. لیکن میرا گذارہ صرف اس جائیداد پر نہیں. بلکہ ماہوار آمد پر ہے. جو کہ اس وقت عـ۵ روپے ماہوار ہے. میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا. اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں. کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو. اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی. اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کروں. تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کردیا جائیگا. العبد :- شیر علی مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان. گواہ شد :- شیر علی عفی اللہ عنہ بی. اے. گواہ شد :- میر احمد مؤذن مسجد مبارک

نمبر ۶۰۹۴ :- منکہ میر احمد ولد چوہدری مہر دین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۸؍۳؍۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں. میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں. اسوقت میری ماہوار آمد عـ۵ روپے ہے. انشاءاللہ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا. میرے مرنے کے وقت میری جسقدر جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی. العبد :- میر احمد قلم خود مؤذن مسجد مبارک. گواہ شد :- شیر علی عفی اللہ عنہ. گواہ شد :- شیر علی مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نئی دہلی - ۲۱ مارچ - برما انڈین ڈیلیگیشن کے تمام ممبر دہلی پہنچ گئے ہیں - انہوں نے ایک بیان میں کہا - کہ برما میں ہندوستانی جائداد کو زیادہ تر نقصان حکومت کی کار آمد اشیاء کو جلانے کی پالیسی سے پہنچا ہے - اور اس سے بدتر یہ کہ حکومت نے قیدیوں اور پاگلوں کو جیل خانوں سے رہا کر دیا - ان بدکرداروں نے رنگون کی گلیوں میں خوب لوٹ مار کا بازار گرم کیا - اور مکانات کو آگ لگا دی - نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یہ ڈیپوٹیشن حکومت ہند پر اس بات کے لئے زور دے گا کہ وہ حکومت برما سے اس معاملہ کے متعلق جواب طلبی کرے - نیز نقصانات کی معقول تلافی کرائی جائے -

نئی دہلی - ۲۱ مارچ - بیان کیا جاتا ہے کہ سر سکندر حیات خان صاحب نے آل انڈیا مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی اور کونسل سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے -

لنڈن - ۲۰ مارچ - ماسکو ریڈیو کا بیان ہے - کہ اس امر کے ناقابل تردید ثبوت موجود ہیں - کہ محوری طاقتوں نے ریاستہائے بلقان اور جزائر ایجئین میں اپنی تیاریوں کو زیادہ تیز کر دیا ہے - ان کا ارادہ مشرق قریب میں حملہ کرنے کا معلوم ہوتا ہے - یونان - کریٹ - اور جزائر ڈوڈیکنز میں ایئر فورس کی سرگرمیاں زور شور سے جاری ہیں -

لنڈن - ۲۱ مارچ - ماسکو ریڈیو کا بیان ہے - کہ سوویٹ روس اور جاپان کے درمیان ماہی گیری کا جو معاہدہ موجود ہے - آج کیوری شیعت میں اسکی توسیع پر دستخط ہو گئے ہیں -

ماسکو - ۲۱ مارچ - ریڈ سٹار کے نامہ نگار نے لکھا ہے - کہ جنوبی مورچہ پر روسی پیش قدمی کو روکنے کے لئے جرمنوں نے وسیع پیمانے پر حملہ شروع کر دیا ہے - انہوں نے توپخانہ پیادہ فوج اور ٹینکوں کا استعمال شروع کر دیا ہے - جرمنوں نے جو حملہ کیا اُسے روسی فوجوں نے شدید مزاحمت کے بعد روک دیا - اس کے بعد روسیوں نے جوابی حملے کئے - اور جرمنوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا -

نئی دہلی - ۲۱ مارچ - سر فیڈرک جیمز ایم - ایل - اے (سنٹرل) کی اہلیہ لیڈی جیمز کو عورتوں کی امدادی فوج کا چیف کمانڈر مقرر کیا گیا ہے - آپ جلد ہی کلکتہ - بمبئی - پونا - مدراس - اور بنگلور میں دورہ کے لئے روانہ ہونے والی ہیں -

کراچی - ۲۰ مارچ - سندھ مرچنٹ ایسوسی ایشن حیدر آباد سندھ نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند کو تار بھیجا ہے - کہ انہیں بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پانامہ سے ہندوستانی تاجروں کو نکالا جا رہا ہے - اس لئے حکومت ہند کو مداخلت کرنی چاہیئے ورنہ ہندوستانیوں کی جائیداد خطرے میں پڑ جائے گی -

نئی دہلی - ۲۱ مارچ - معلوم ہوا ہے - کہ سر سکندر حیات خان صاحب وزیر اعظم پنجاب کو دعوت دی گئی ہے کہ وُہ سر سٹیفورڈ کرپس سے دہلی میں ملاقات کریں - بنگال - سندھ - اور اُڑیسہ کے وزیر اعظم کو بھی ملاقات کی دعوتیں موصول ہوئی ہیں -

شیلانگ - ۲۱ مارچ - تازہ ترین اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ منی پور کے راستہ سے اب تک برما سے ہندوستان میں تقریباً ۲۰ ہزار ہندوستانی واپس آ چکے ہیں -

لنڈن - ۲۱ مارچ - ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے - کہ آزاد فرانسیسی فوجیں لیبیا کے صحرا کے جنوب میں نئی پیش قدمی کرتے ہوئے ایک ایسے مقام پر پہنچ گئیں جو بحیرۂ رُوم کے جنوب میں تین سو میل کے فاصلہ پر ہے - ان فوجوں نے اطالوی چوکیوں پر حملہ کیا - اور اس کے بعد واپس آ گئیں -

قاہرہ - ۲۱ مارچ - سر سٹیفورڈ کرپس بذریعہ ہوائی جہاز جمعرات کو قاہرہ پہنچے - آج صبح سے آپ نے برطانوی سفارت خانہ میں ذمہ دار برطانوی افسروں کے ساتھ کانفرنس کا ایک سلسلہ شروع کر دیا ہے -

لاہور - ۲۱ مارچ - اسلامیہ کالج کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ خواجہ دل محمد صاحب پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور کی جگہ ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین صاحب کو آنریری پرنسپل مقرر کیا جائے -

لنڈن - ۲۱ مارچ - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ برطانوی آبدوزوں نے بحیرۂ روم میں محوریوں کے سامان لے جانے والے تین جہاز غرق کر دئے ہیں -

لاہور - ۲۱ مارچ - آج مولانا ابوالکلام آزاد صدر کانگرس جمیعۃ العلماء ہند کے لاہور کے کانفرنس میں شمولیت کیلئے یہاں پہنچے - لاٹھیوں کے پہرہ میں انہیں سٹیشن سے موٹر تک پہنچایا گیا -

بنارس - ۲۱ مارچ - آج یہاں فارورڈ بلاک کے ایک غیر معمولی اجلاس میں یہ تجویز متفقہ طور پر پاس ہوئی - کہ "آزادی کامل" کے علاوہ سر سٹیفورڈ کرپس اور کانگرس کے مابین اگر کوئی اور سمجھوتہ ہوا - تو ہندوستانی اسے ہرگز قبول نہ کریں گے -

لنڈن - ۲۱ مارچ - جنرل ویول کے ہیڈ کوارٹرز کا جو اعلان لنڈن سے نشر کیا گیا ہے - اس سے معلوم ہوا ہے - کہ ٹانگو روڈ کے ساتھ ساتھ جو فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں - ان کی سرگرمیوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جاپانی فوجیں ہندوستان کی سرحد کی طرف بڑھنا چاہتی ہیں -

لنڈن - ۲۱ مارچ - بحری وزارت نے اعلان کیا ہے کہ انگلستان کے ساحل سے تھوڑے فاصلہ پر ایک آسٹریلین گن بوٹ نے ایک جرمن گشتی کشتی کو غرق کر دیا ہے -

واشنگٹن - ۲۱ مارچ - امریکہ کے دفتر جنگ نے اعلان کیا ہے کہ جنرل میک آرتھر کے قائم مقام جنرل کی کمان میں امریکی اور فلپائنی فوجوں نے جاپانی فوجوں پر زبردست جوابی حملہ شروع کر دیا ہے -

ماسکو - ۲۱ مارچ - سوویٹ ہائی کمانڈ کے اعلان میں دعویٰ کیا گیا ہے - کہ ویازما اور سمولنسک کے درمیان روسی فوجوں نے جرمن مورچوں کو توڑ دیا ہے - اور ایک بہت بڑی جرمن فوج کو محاصرہ میں لے لیا ہے -

واشنگٹن - ۲۱ مارچ - وشی گورنمنٹ نے امریکہ کو قطعی طور پر یقین دلا دیا ہے کہ آئندہ جرمنی اور اٹلی کا کوئی سمندری یا ہوائی جہاز مغربی کرۂ ارض امریکہ میں فرانسیسی مقبوضہ جزیروں کی بندرگاہوں میں داخل نہیں ہوگا -

واشنگٹن - ۲۱ مارچ - امریکہ اور وشی گورنمنٹ میں ایک معاہدہ طے پایا ہے - جس کی رُو سے امریکہ پھر سے شمالی فرانسیسی افریقہ کیلئے اشیائے خوردنی بھیجا کرے گا - مارشل پیٹان نے امریکہ کو یقین دلا دیا ہے کہ جزیرہ مڈغاسکر اور فرانسیسی بحری بیڑہ کو رضاکارانہ طور پر جرمنی کے حوالے نہیں کیا جائے گا -

سٹاک ہالم - ۲۱ مارچ - ہٹلر نے مارشل فان براکش کو جنہیں پچھلے سال کمانڈر انچیف کے عہدہ سے برطرف کر دیا تھا - واپس بلا لیا ہے - تاکہ وہ خارکوف کو رُوسیوں کے ہاتھوں میں جانے سے روکنے کیلئے آخری کوشش کریں - ہٹلر کے اس اقدام سے صاف ظاہر ہوتا ہے - کہ کاکیشیا کے تیل کے رقبوں پر موسم بہار کا حملہ کرنے کے لئے جرمن خارکوف کو اڈہ بنانے کی اہمیت پر کتنا زور دے رہے ہیں -

سڈنی - ۲۱ مارچ - مسٹر کرٹن نے اعلان کیا ہے - کہ کل دوپہر کو اتحادی ہوائی جہازوں نے رابول پر بمباری کر کے ۲ جاپانی جہاز ڈبو دیئے ہیں -

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی